طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔ منطق پر عہد حاضر میں اردو میں کئی اور رسالے بھی نکل چکے ہیں مگر اس بسط و شرح کے ساتھ اس فن کے مسائل کا کسی میں احاطہ نہیں کیا گیا۔ طرز تفہیم نہایت سادہ ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس ساری بحث میں بنیادی فکر ایک صحیح العقیدہ مسلمان کا رہا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے دوران میں صرف دو چیزیں تبصرہ نگار نے محسوس کی ہیں ایک تو یہ کہ منطق پر کتاب لکھنے کے لیے اسلوب نگارش شاعرانہ اختیار کیا گیا ہے۔ منطق ایک ایسا علم ہے جس کے ڈانڈے ریاضی سے ملتے ہیں۔ اس لئے الفاظ کے انتخاب میں بے حد احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ امثال کی کمی کا بھی کہیں کہیں شدید احساس ہوتا ہے۔ کتابت اور طباعت کا معیار گوارا ہے۔

(ع، ح، ص)

اعجاز القرآن فی تجوید الفرقان | مرتبہ۔ قاری سید محمد عنایت علی میرٹھی۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:۔ ادارہ تبلیغ القرآن مع التجوید درگ روڈ کالونی بلاک نمبرا پلاٹ ۱۴/۱ کراچی

جیساکہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب فن تجوید پر مشتمل ہے اور اس میں قرآنی الفاظ کے مخارج، ادا کرنے کا طرز، اور ان میں حسن و جمال پیدا کرنے کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ مرتب نے کتاب کو وسعت دے کر اوقاف، رموز اور عثمانی طرز تحریر سے متعلق ذخیرۂ معلومات شامل کر دیا ہے جس سے کتاب کی افادیت بڑھ گئی ہے۔ فن تجوید، علم ادغام، علم قرأت اور علم رسم عثمانی وغیرہ کی اہمیت محض اتنی ہی نہیں کہ ان سے قرآن کریم کے الفاظ کی صحت اور نشست و برخاست کا سلیقہ پیدا ہوتا ہے، بلکہ ان کی تاریخی اہمیت بھی ہے۔ کتاب اللہ کے الفاظ و حروف کا جو املا آج کل متداول ہے، اس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے لے کر ہم تک بجنسہ تواتر کے ساتھ پہنچانے میں ان علوم کا بہت بڑا دخل ہے۔ ان کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ موجودہ عربی زبان کا طرز کتابت قرآن کے رسم الخط کی نسبت کافی تبدیل ہو چکا ہے۔ مثلاً قرآن میں جمع مونث سالم کا الف ہمیشہ اوپر لکھا جاتا ہے جیسے مؤمنٰت، محصنٰت مگر مروجہ رسم الخط میں اسے ہمیشہ مومنات اور محصنات لکھیں گے۔ اس طرح کے بے شمار تغیرات واقع ہو چکے ہیں۔ اگر ملت اسلامیہ پر ان علوم کا دباؤ نہ ہوتا تو متجددین کا